سیکشن 2

ایکوئٹی لینز کے لیے چار ابعاد

1

تاریخی لینز

مواقع کے خلا کو برقرار رکھتا ہے

دوسروں کی محدود اہلیت کے بارے میں بات چیت میں مشغول ہوتا ہے۔

بلند ترین اور طاقتور ترین آوازوں کو ترجیح دیتا ہے۔

اسکول میں متاثرہ طلبہ کی امکانی اعلی ترین تعداد کی بنیاد پر وسائل تفویض کرتا ہے۔

موقع تک رسائی حاصل کرنے کے لیے معیار طے کر کے رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔

ایکوئٹی لینز

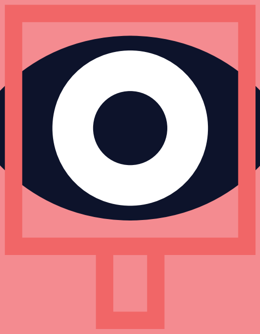

مواقع کے خلا کو کم کرتا ہے

ایسی بات چیت میں مشغول ہوتا ہے جو شفافیت، آزادی پیدا کرتی ہے، پس منظر چاہے جو بھی ہو۔

کم خدمت یافتہ اور نمائندگی سے محروم گروپ(گروہوں) کو ترجیح دیتا ہے۔

اسکولوں کی اور اسکول میں طلبہ کے گروپ کی اعلیٰ ترین ضروریات کی بنیاد پر وسائل تفویض کرتا ہے۔

رسائی میں مزاحمت ڈالنے والی رکاوٹیں ختم کر کے موقع تخلیق کرتا ہے۔

مزید منصفانہ اسکولی ضلع بننے کے لیے، ہم پر انصاف کے کام کی سمجھ بوجھ کا ایک نیا طریقہ اختیار کرنا لازم ہے۔ ڈھانچہ جاتی نسل پرستی کو برقرار رکھنے والے تاریخی تعلیمی لینز سے سب کے لیے منصفانہ رسائی اور مواقع تخلیق کرنے والے ایکوئٹی لینز میں شفٹ ہونا اس چیز کے لیے از سر نو تخیل پردازی کے مدنظر تبدیلی کے کلیہ کا متقاضی ہے جیسا ہمارا ضلع نظر آ سکتا اور کر سکتا ہے۔

ایکوئٹی لینز کی ابعاد اس چیز کی ایک وضاحتی، تصور پر مبنی سمجھ بوجھ فراہم کرتی ہیں جس کا تقاضا انصاف کا کام، افراد اور گروہوں سے کرتا ہے، اور ہم اپنے طلبہ کی خدمت میں جس طریقے سے سوچ سکتے اور کام کر سکتے ہیں، خاص طور پر نا انصافی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اور تاریخی لحاظ سے خدمت سے محروم طلبہ۔

ایکوئٹی لینز اس وجہ سے ایک اہم ٹول ہے کہ یہ ایسے حالات کی تخلیق میں ہماری مدد کرتی ہیں جو طلبہ کو آفاقی ہدف کی طرف بڑھنے کا اہل بناتے ہیں۔ **لینز موجودہ صورتحال پر سوال کرتا اور اس کی گرہ کشائی کرتا ہے، اور ایک ایسے معاون اور شمولیتی انداز میں اس کا دوبارہ تخیل کرتا ہے جو موقع سے بعید ترین لوگوں کو ترجیح دیتا ہے۔** ابدافی آفاقیت پسندی کا استعمال کرنے والی ایکوئٹی لینز ہمارے ہر ایک اسکول اور انتظامی دفاتر کی زیر خدمت طلبہ کے گروہوں کی ایک واضح تر سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں ان کی مدد کریں گی۔ ہمارے طلبہ کی بہتر خدمت انجام دینے کے لیے ہم میں سے ہر کسی پر ان شعبوں میں ہمارے طرز عمل کا تجزیہ، اس کی عکاسی کرنا اور اسے مستحکم بنانا لازم ہے۔

جب تک آپ کو بہتر طور پر معلوم نہ ہو جائے اپنی پوری کوشش کریں۔ پھر،
جب آپ کو بہتر طور پر معلوم ہو جائے تو، بہتر کام کریں۔"
- مایا انجیلو

(استعمال کریں)
حریت پسندانہ فکر

"لوگ بولیں گے کہ 'کون قائد ہے؟' قائد وہ فرد ہوتا ہے جو کام انجام دیتا ہے۔ کافی سادہ سی بات ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے ایک ذاتی پسند ہے جو کام انجام دینے کے لیے اپنے وقت اور اپنے پیمان عہد پر قائم رہنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ ایک ذاتی پسند ہے۔"
- ڈولوریز ہوئرٹا

تعریف

حریت پسندانہ فکر دوسروں کے بارے میں کسی فرد کے مفروضات اور اعتقادات، اور بار آور تعلقات اور اعمال کو کھوکھلا کر دینے والے داخلی اعتقادات میں خلل ڈال کر ان کی لیاقتوں کے حوالے سے از سر تخیل پردازی ہے۔ حریت پسندانہ فکر آزادی کا تجربہ کرنے کے لیے دوسروں کے لیے ٹھوس مواقع تخلیق کرنے کی خاطر بس اذہان کو تبدیل کرنے سے آگے کی چیز ہے۔ مواقع نمائندگی سے محروم اور حاشیائی لوگوں کے لیے کور فراہم کرتے اور انہیں مرکز میں جگہ دیتے ہیں۔ یہ لوگوں کو دوسرے لوگوں کے حوالے سے ان کی اپنی متعدد شناختوں کی تفتیش کرنے اور ہمارے اعمال، خاص طور پر اہم ضرورت والے طلبہ کے عواقب کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ اس امر کو دریافت کرتے ہیں کہ ذہنیت کلاس روم، اسکول اور ضلع میں ہونے والی پیشرفت میں کس طرح مزاحم ہو سکتی یا اسے روشن کر سکتی ہے۔

حریت پسندانہ فکر ثقافتی لحاظ سے مربوط اور ایسے دیرپا مواقع کو آگے بڑھاتی اور ادارہ جاتی حیثیت دیتی ہے جو طلبہ کی شناختوں کا جشن مناتے ہیں اور نشوونما کے مثبت تجربات پیش کرتے ہیں۔

> **حریت پسندانہ فکر ہمیں اس بارے میں سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ہم نا انصافی کے منفی عواقب کو محض روکنے کے لیے کام کرنے سے آگے، انصاف کے نتیجے کے طور پر طلبہ کے لیے کس چیز کے خواہاں ہیں۔**

حریت پسندانہ فکر انصاف اور نسلی عدل کے مدنظر عمومی بصیرت کے ضمن میں کام کرنے کی متقاضی ہے۔ حریت پسندانہ فکر لوگوں کے بیچ موجود تفریقات کی ستائش اور تکریم کرتی ہے، جس میں نسل، نسلیت، صنف، صنفی شناخت، جنسی رجحان، زبان، آموزش کی راہ، حالت رسائی کی ضروریات، فیملی کا پس منظر، فیملی کی آمدنی، شہریت، یا قبائلی حیثیت بلا تحدید شامل ہیں۔

(استعمال کریں)
حریت پسندانہ فکر

عملی طور پر

وہ لوگ جو حریت پسندانہ فکر استعمال کرتے ہیں:

ڈیٹا کی تصریح کرنے کا ان کا طریقہ وسیع کریں تاکہ اخراج والا طرز عمل تخلیق کرنے کی بجائے طلبہ کے تجربات کو شامل کیا جائے۔

عمیق انعکاسی کام میں مشغول ہوں تاکہ ان کی جانبداریوں، متعدد تنصیفی شناختوں اور ذاتی کہانیوں کو سمجھا جائے۔

ڈھانچہ جاتی نسل پرستی یا منظم جبر سے وہ جس طرح متاثر ہوئے ہیں اس کا معائنہ کریں جبکہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ کس طرح وہ غیر ارادی طور پر ان حالات کو دائمی بنا رہے ہو سکتے ہیں۔

غالب گروپوں سے طلبہ کا موازنہ کرنے کے لیے تشخیص کے نتائج کے تعلق سے ڈیٹا کا استعمال کرنے کے تاریخی انداز میں خلل ڈالیں۔

انفرادی اور سسٹم سے متعلق انصاف کے مقصد کا بیان تیار کریں تاکہ فیصلہ سازی کی رہنمائی کی جائے۔

نسبت اور پوری تفریق میں تعلقات استوار کریں تاکہ وسیع تر انصاف کے ضمن میں تبدیلی کی رہنمائی کی جائے۔

منصفانہ برتاؤ کی اور دوسروں کے لیے مواقع کی حمایت کریں۔

دلیرانہ گفتگوؤں میں نسلی انصاف، داخلی جانبداریوں، سسٹم سے متعلق نا برابریوں، اور سسٹم کے دوبارہ ڈیزائن، بشمول وہ جس طریقے سے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہیں اور طالب علم کے تجربات[7] پر ڈیٹا جس طریقے سے اثر ڈالتا ہے اس میں مشغول ہوں۔

مراعات* اور جانبداری کا نظم کریں اس طرح کہ ان کی ذاتی جانبداری کو تسلیم اور اس میں تخفیف کریں۔

محفوظ/دلیر جگہوں کے لیے شرائط طے کریں جہاں اندمال اور خلل دونوں ہی پیش آ سکتے ہوں۔

متنوع اثباتی (مثبت) روایات، ثقافتی طور پر گزارے ہوئے تجربات اور ثقافتی لحاظ سے مربوط نصاب اسکولی زندگی میں شامل کرنے پر مجبور کریں

حریت پسندانہ فکر کا ٹول اس پر دستیاب ہے:
https://equity.cps.edu/tools/cps-equity-framework-liberatory-thinking-tool

(عمل انگیز کریں) شمولیتی شراکتیں

"ہم اپنے لیے کامیابی حاصل نہیں کر سکتے ہیں اور اپنی کمیونٹی کے لیے پیشرفت اور خوشحالی کے بارے میں بھول نہیں سکتے ہیں۔ ہمارے عزائم اس قدر وسیع ہونا ضروری ہیں کہ ان میں دوسروں کی تمنائیں اور ضرورتیں، خود ان کی اپنی ذات کے لیے اور ہمارے لیے بھی، شامل ہوں۔"
- قیصر شاویز

تعریف

شمولیتی شراکتیں (IP) ایسے فیصلے کرتے وقت طلبہ، فیملیز، نگرانوں، اور کمیونٹیز کی متنوع رایوں کی قدر کرتی اور انہیں مقدم رکھتی ہیں جو ان کے گزارے ہوئے تجربات پر اثر ڈالتے ہیں۔ یہ تعلق اختیار کے حامل افراد اور اداروں سے گزشتہ نا انصافیوں کے لیے اور اندمال کے حالات پیدا کرنے اور منصفانہ مستقبل باہم تیار کرنے کے لیے ذمہ دار بنانے کا تقاضا کرتا ہے۔ شمولیتی شراکتیں تخلیق کرنے کے عمل میں، ایک ایکوئٹی لیڈر کمیونٹیز اور ثقافتوں کو ہمیشہ تسلیم اور عوامی طور پر انہیں شناخت کرے گا، اور مشترکہ فائدے کے مدنظر ان کی تدابیر اور آئیڈیاز سے استفادہ کیا جائے گا۔ نتیجے میں معتبر مشغولیت اور تکثیریت* دونوں ہوگی، نیز مزید مشغولیت کے عمل کے نتیجے میں منصفانہ فیصلے ہوں گے۔ ہم تین کلیدی استفادہ کنندہ گروپوں کو ترجیح دیتے ہیں:

- ادارہ جاتی یا تاریخی یادوں والے افراد،
- نا انصافی سے سب سے زیادہ متاثر افراد، اور
- تبدیلی کو نافذ کرنے اور تحریک دینے کے ذمہ دار افراد۔

اسکولوں، کمیونٹیز میں، آن لائن قابل رسائی معتبر اور ہم شراکتی تجربات فراہم کر کے، اور شفافیت اور اختیار کی شراکت کو آگے بڑھانے سے الگ، سب سے اہم ضروریات کے حامل افراد کی باتوں کو ترجیح دینا۔ شمولیتی شراکتیں معتبر ہم شراکتی تجربات میں مشغول ہونے اور پیچیدہ اور سسٹم سے متعلق جبر سے پیدا شدہ اور باقی رکھے گئے پریشان کن مسائل کے حوالے سے کمیونٹی پر مرتکز تدابیر ساتھ مل کر تیار کرنے* میں مستفیدین کا ایک متنوع سلسلہ مجتمع کرتی ہیں۔ داخلی پارٹنرز میں طلبہ، نگراں، اسکول، ضلع کے عملہ، اور رضاکاران شامل ہیں خارجی پارٹنرز میں دوسروں کے ساتھ ہی، کمیونٹی کی تنظیمیں، تحقیقی تنظیمیں، اور فنڈ دہندگان شامل ہیں۔ تمام پارٹنرز پر وسیع تر انصاف کی سمت آگے بڑھتے وقت اختیار اور ذمہ داری کے تئیں پابند عہد رہنا لازم ہے۔

یہ چیز اصلاحی کوششوں کو مطلع کرنے کے لیے طلبہ[8]، فیملیز[9]، نگرانوں، اور نمائندگی سے محروم ملازم کے گروپوں کو اپنی ضروریات کے بارے میں بولنے کی دعوت اور اجازت دیتی ہے۔

(عمل انگیز کریں) شمولیتی شراکتیں

عملی طور پر

وہ لوگ جو شمولیتی شراکتوں کو عمل انگیز کرتے ہیں:

ادارہ جاتی اور/یا تاریخی یادوں والے استفادہ کنندگان کے، غیر منصفانہ فیصلوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اور تبدیلی کو نافذ کرنے اور تحریک دینے کے ذمہ دار افراد کے مطمح نظر اور آوازوں کو ترجیح دیں ۔

طلبہ کی خدمت میں کافی وسیع شفافیت کے ساتھ، اطوار اور انصاف کی کجی کو پورا کرنے جیسے ٹولز استعمال کر کے بارآور طریقے سے تنازعہ کو حل کرنے، اندمال کو فروغ دینے اور اعتماد دوبارہ قائم کرنے کے لیے مقابلہ سے تعاون والی ذہنیت میں شفٹ کریں۔

متنوع مستفیدین کی باتیں سنیں **یہ سمجھنے کے لیے کہ کس طرح ثقافت،** تفریقات اور گزارے ہوئے تجربات سے اثاثوں کے بطور استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

نمائندگی سے محروم طلبہ اور بالغوں کو با اختیار بنانے والا مزید منصفانہ تعلیمی نظام تیار اور نافذ کرنے کے لیے ڈھانچہ جاتی نا انصافی سے سب سے زیادہ متاثر افراد کے ساتھ رواں، شمولیتی شراکتوں میں مشغول ہوں۔

طلبہ کے ساتھ طلبہ کے لیے جو فیصلے ہوتے ہیں وہ فیصلے کرنے کے واسطے طلبہ کے گزارے ہوئے تجربات کو سمجھنے کے لیے پورے ضلع اور شہر میں طلبہ کی رائے کے مدنظر طالب علم کی رائے **ڈیٹا اور مواقع کو آگے بڑھائیں۔**

شکاگو کمیونٹی کے پورے علاقوں میں اتحادیوں کے بطور فیملی کو گلے لگائیں
جو طالب علم کے لیے آموزشی مواقع کو مشغول اور انہیں مطلع کرتے ہیں، جس میں اتحاد اور جانبداری مخالف اور کمیونٹی کے استحکام اور اسکول کے اندر اور باہر اثاثوں سے استفادہ کرنے کے طریقوں کے بارے میں مسلسل مذاکرہ شامل ہے۔

بھروسہ اور شفافیت کو فروغ دینے کے لیے تمام فریقوں کے لیے اعلی، واضح توقعات طے کریں۔

وہ آوازیں اور آئیڈیاز شامل کرنے کے طریقے تلاش کریں جنہیں ہو سکتا ہے اس سے پہلے نظر انداز کر دیا گیا ہو۔

شمولیتی شراکتوں کے ٹول کا استمرار اس پر دستیاب ہے: https://equity.cps.edu/tools/cps-equity-spectrum-of-inclusive-partnerships

(ہدایت دینا) وسیلے میں انصاف

"تمام بچوں کو تعلیم دینے کے لیے جانکاری اور ہنر پہلے سے موجود ہے۔ جب خواہشمند افراد تیار ہوں اور بچوں کو دستیاب کرائے جائیں تو تدریس اور آموزش میں کوئی معلمانہ رکاوٹیں نہیں ہوتی ہیں۔"
- اسا جی۔ ہیلیارڈ

تعریف

وسیلے میں انصاف کا ہدف آموزش کے لیے تیار ماحول[10] میں طالب علم کے منصفانہ تجربات تخلیق کرنا ہے۔ وسیلے میں انصاف کا مطلب ہے ضرورت کی سطحوں اور موقع کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے افراد، وقت اور پیسے کو مستقل طور پر ترجیح دینا اور اسے تفویض کرنا۔

وسیلے میں انصاف اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ گزارے ہوئے مختلف تجربات، اثاثوں، اور چیلنجوں والے طلبہ اور اسکولوں کو یکساں مقدار میں وسائل فراہم کرنا غیر مساوی حصولیابی کی بعینہ حالت برقرار رکھے گا۔

لوگوں کو درکار وسائل ان کے معیار زندگی کی بنیاد پر مختلف ہوتے ہیں۔ وسیلے میں انصاف تمام طلبہ کی متنوع ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اسکول یا ادارے کے اندر یا تمام اسکولوں میں وسائل کا اشتراک کرنے کے مواقع تخلیق کرتا ہے۔[11] وسیلے میں انصاف کی حمایت کرنے میں کارکردگی یا اثر کے سلسلے میں موقع کی سطح کو ٹریک کرنا اور خرچ کرنے کے ارتقا پذیر انداز تخلیق کرنا شامل ہے۔

طالب علم کے تجربات کو متاثر کرنے والی حرکات کلاس رومز، اسکولوں اور ضلعی محکموں اور دفاتر سمیت ضلع کی تمام سطوں پر پیش آتی ہیں۔ ضلعی قائدین، اسکولی منتظمین، اساتذہ، اور امدادی عملہ پورے ضلع میں خلل ڈالنے کے طریقوں کو شناخت کرنے کے لیے اور طلبہ کے لیے اثر انگیز، بروقت انداز میں وسیلے میں انصاف کو فروغ دینے کی خاطر خود اپنی پالیسیاں اور طرز عمل تیار کرنے کے لیے مسلسل آموزش میں مشغول ہوتے ہیں۔ وسیلے میں انصاف طلبہ کے لیے مواقع کے خلا کو پُر کرنے کے لیے فوری تدابیر کو وسائل کی دیرپا، طویل مدتی تقسیم کے ساتھ متوازن بناتا ہے۔

(ہدایت دینا) وسیلے میں انصاف

عملی طور پر

وہ لوگ جو وسیلے میں انصاف کی ہدایت دیتے ہیں:

تفویض کے فیصلے تمام اسکولوں میں اور اسکولوں کے اندر اس ڈیٹا کی بنیاد پر کریں جو ہر کمیونٹی، اسکول، اور/یا طالب علم کے گروپ کی ضرورتوں اور اثاثوں کو پیش کرتا ہے اور نتائج کے اندر فی الحال وہ جہاں پر واقع ہیں تاکہ آفاقی اہداف کے حصول میں تعاون ملے۔

موقع کی تقسیم اور ان میں سے ہر ایک کا نتائج سے **جو تعلق ہے اس کے سلسلے میں وسیلے کی تقسیم کے موجودہ اور آئندہ اثرات کی تشخیص کرنے کے لیے، وسیع پیمانے کا ڈیٹا بشمول کمیتی اور کثیر شعبہ جاتی ڈیٹا کا استعمال کریں۔**

منصفانہ وسائل کی تفویض کی حمایت کریں

ان کے سیاق و سباق یا کردار میں۔
ساتھ مل کر موقع تخلیق کرنے کے واسطے وسائل اور تعاون فراہم کرنے کے لیے اور تمام طلبہ کو کامیاب ہونے کے لیے درکار وسائل، مواقع اور تعلیمی مشقت تک انہیں رسائی فراہم کرنے کے لیے عوامی اخلاق و کردار، معاشی، اور سیاسی خواہش کی تعمیر کرتے **ہوئے مستفیدین کے ایک سلسلے کے ساتھ ایک جامع، حساس مذاکرے میں مشغول ہوں۔**

ارتکاز یافتہ محرومی والے شعبوں میں طلبہ اور اسکولوں پر فوکس کرنے کے لیے **کنٹرول کے اپنے محل وقوع کے اندر وقت اور وسائل تفویض کرنے کے لیے خود کو دوبارہ منظم کریں۔**

عمومی مسائل کا ازالہ کرنے کے لیے انسانی سرمایہ، مواد، امید افزا طرز عمل سمیت **اسکولوں کے اندر اور ان کے بیچ وسائل کا اشتراک کرنے کے لیے اسکولوں اور نیٹ ورکس کے لیے مواقع کی سہولت بہم پہنچائیں۔**

اسکولوں اور کمیونٹیز کا تعاون کرنے کے لیے اپنی کوششوں اور اعمال میں **ایجنسی کے ساتھ خود کو وسائل کے بطور دیکھیں اور سب سے زیادہ خطرے کے عوامل کے خلاف کام کرتے ہوئے ان میں مبتلا طلبہ کو فوقیت دیں۔**

وسیلے میں انصاف کا ٹول اس پر دستیاب ہے: https://equity.cps.edu/tools/cps-equity-framework-resource-equity-tool

(ڈیزائن کریں) منصفانہ پالیسیاں اور نظام

"کوئی آدمی نیت پر نگاہ ڈال کر ڈھانچوں یا نظاموں کو نہیں سمجھ سکتا ہے۔ اس کی بجائے ہمیں یہ معائنہ کرنا ہوتا ہے کہ واقعتاً وہ کیا کرتے ہیں؟وہ کس طرح آپریٹ کرتے ہیں اور نتائج کیا ہیں۔ یقیناً خارج کرنے یا امتیاز برتنے کے مقصد سے کوئی نظام یا ڈھانچہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ تاہم، زیادہ تر ڈھانچے بلا ارادہ نسل پرستانہ نتائج پیش کرتے ہیں۔"
- جان پاویل

تعریف

منصفانہ پالیسیاں اور نظام تمام طلبہ اور مستفیدین کے لیے مساوی، مثبت تعلیمی اور سماجی و جذباتی نتائج تک پہنچنے کے لیے منصفانہ مواقع فروغ دیتے ہیں نیز ان لوگوں پر زور ڈالتے ہیں جو ڈھانچہ جاتی نا برابری یا نا انصافی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ منصفانہ پالیسیاں اور نظام تبدیلی کے مدنظر کارروائیاں تجویز اور نافذ کرنے کے بعد طلبہ اور کمیونٹیز[13] پر کلیدی پالیسیوں، طرز عمل اور بجٹوں کے اثر کا معائنہ کرنے کے بعد پیش آتے ہیں۔ تمام پالیسیوں کو نظام مطلوب ہوتے ہیں جس کے اندر رہ کر آپریٹ کرنا ہوتا ہے؛ تمام نظاموں کو پالیسیاں مطلوب نہیں ہوتی ہیں۔ ایک نظام پالیسیوں کے ساتھ یا ان کے بغیر منصفانہ طور پر کام کر سکتا ہے اور پالیسیوں کو طلبہ کے لیے منصفانہ طور پر کام کرنے کی خاطر نظاموں پر مثبت انداز میں اثر ڈالنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پالیسیوں اور نظاموں کا معائنہ کرنے کے لیے، ہمیں یہ پوچھنا ضروری ہے کہ گزشتہ اور حالیہ پالیسیوں اور طرز عمل سے کس پر بوجھ پڑا ہے اور کس کو فائدہ ہوتا ہے تاکہ نا انصافی کے اثر کا ازالہ کرنے اور رسائی اور موقع کو فروغ دینے کے لیے آئندہ کے منصوبے کا چارٹ تیار کیا جائے۔

نا انصافی کے اثر میں طالب علم کی کامیابی کی نسلی قیاس آرائی اور کمیونٹی اور اسکول کو نکال باہر کرنا اور اس کی جگہ بدلنا شامل ہے، لیکن یہ انہیں تک محدود نہیں ہے۔ چونکہ پالیسیاں اور نظام کلاس روم، اسکول، ضلع اور شہر کی سطح پر موجود ہوتے ہیں، لہذا پالیسیوں اور نظاموں کے بیچ روابط کا معائنہ کرنا قلب ماہیئت کے لیے اہم ہے۔

انصاف اور سماجی عدل کو مرکزی حیثیت دیتے ہوئے تمام پالیسیوں اور نظاموں کو مسلسل طور پر بہتر بنایا جائے۔

(ڈیزائن کریں) منصفانہ پالیسیاں اور نظام

عملی طور پر

وہ لوگ جو منصفانہ پالیسیاں اور نظام تیار کرتے ہیں:

اپنے زیر کنٹرول اثر کا معائنہ کریں اور انصاف پر مبنی ممکنہ تدابیر دریافت کریں۔

ایسے حالات تخلیق کریں جو باہمی اعتماد اور سمجھ بوجھ کی آبیاری کرتے ہوں، اور جن سے مستفیدین کو انصاف کے مدنظر تمام سطحوں پر جوابدہ ہونے میں مدد ملے۔

چیک کر کے دیکھیں کہ آیا ان کی کوششیں لوگوں کے ایک گروپ کو حاشیے پر ڈالتی ہیں یا بلا وجہ بوجھ* کا باعث بنتی ہیں۔*

ان کے اسکولی تناظر میں سب سے زیادہ ضروریات والے گروپوں* کی شمولیت اور یکساں برتاؤ کو یقینی بنائیں۔

پالیسی یا نظام تیار کرنے کیلئے بنیادی وجوہات تلاش کریں اور ایک منصوبہ تیار کریں۔

پالیسی کے فیصلوں کو طلبہ کے گزارے ہوئے تجربات میں مرکزی حیثیت دیکھیں۔

ان لوگوں کو مطلع کریں جو فی الحال صاحب اختیار اور نا انصافی کا جو اثر دریافت ہوا ہے اس کی ذمہ داری کے حامل ہیں۔

نسلی انصاف کے مدنظر دباؤ ڈالنے کی ضرورت کو حل کرنے اور نا انصافی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے پالیسیاں اور نظام دوبارہ تیار کریں۔

جانبداری کم کرنے کے لیے پالیسی اور نظام کی تشخیص کرتے وقت متفقہ سوالوں کا ایک سیٹ طلب کریں۔

طالب علم کے تمام گروپوں کے لیے کامیابی یقینی بنانے کے لیے پالیسیوں اور نظاموں کے اثر پر نگاہ ڈالیں۔

شکاگو کی تکثیریت کی خوبیاں بروئے کار لائیں تاکہ تمام فیصلہ سازی میں اس کی کمیونٹیز کے سماجی اور ثقافتی سرمایہ کو ضم کیا جائے۔

اسکول، کلاس روم، اور گھر کے بیچ لنکس کو مستحکم کریں تاکہ والدین کے لیے رسائی اور موقع بڑھایا جائے۔

لائحہ عمل کا ٹول اس پر دستیاب ہے:
https://equity.cps.edu/tools/chicago-public-schools-racial-equity-impact-assessment